مولانا محمد اسحٰق سلیمی، سید محمد کفیل بخاری اور عبداللطیف خالد چیمہ کا تنظیمی دورہ

ماتحت شاخوں کی تنظیمی صورت حال کا جائزہ

شہداء ختم نبوت کانفرنس میں شرکت کی دعوت، مختلف احباب سے رابطہ و ملاقات۔

مجلس احرار اسلام پاکستان کی مرکزی نگران کمیٹی کے ارکان مولانا محمد اسحٰق سلیمی، سید محمد کفیل بخاری اور جناب عبداللطیف خالد چیمہ ۲۱ فروری کو مسجد احرار ربوہ پہنچے۔ یہاں ابن امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم نے اجتماع جمعہ کا اہتمام کیا تھا۔ اجتماع جمعہ سے حضرت پیر جی مدظلہ، مولانا منظور احمد چنیوٹی مدظلہ، پروفیسر خالد شبیر احمد اور ملک رب نواز ایڈووکیٹ نے خطاب کیا۔ یہ اجتماع قادیانیوں کی غنڈہ گردی کے خلاف بھرپور اجتماع تھا۔ جو نماز عصر تک جاری رہا۔ بعد نماز عشاء شہداء ختم نبوت کانفرنس کے انتظامات کو حتمی شکل دینے کے لئے اجلاس ہوا۔ جس میں حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری، مولانا محمد اسحٰق سلیمی، مولانا محمد مغیرہ، پروفیسر خالد شبیر احمد، عبداللطیف خالد چیمہ اور سید محمد کفیل بخاری نے شرکت کی۔ اجلاس تقریباً دو گھنٹے جاری رہا۔ کانفرنس کے انتظامات کو حتمی شکل دی گئی۔ اور جماعت کے تنظیمی امور پر بھی مفید مشورہ کے بعد اہم فیصلے کئے گئے۔ ۲۲ فروری، ہفتہ کو ۱۱ بجے دن مرکزی نگران کمیٹی کے ارکان ٹوبہ ٹیک سنگھ روانہ ہوئے اور نماز ظہر مسجد معاویہ میں ادا کی۔ مجلس احرار اسلام کے مقامی صدر جناب حافظ محمد اسمٰعیل صاحب اور دیگر ارکان جماعت کو شہداء ختم نبوت کانفرنس میں بھرپور طریقے سے شریک ہونے کی دعوت دی۔ مقامی تنظیمی صورت حال کا جائزہ لیا اور چند ہدایات بھی دیں۔ علاوہ ازیں مقامی علماء و معززین سے بھی تبادلہ خیالات ہوا۔ مولانا سید سلمان عباسی، مولانا محکم الدین صاحب اور دیگر حضرات یہاں تشریف لائے ہوئے تھے۔ وفد یہاں سے کمالیہ پہنچا۔ نماز عصر حافظ محمد صدیق صاحب کے ہاں کی مسجد میں ادا کی اور بعد از مغرب مقامی احرار کارکن ماسٹر محمد سلیم صاحب کے ہاں ان کے والد مرحوم کی تعزیت کی۔ بعد از عشاء صدیقیہ مسجد میں مقامی احرار کارکنوں کے اجلاس میں شرکت کی۔ جناب عبدالکریم قمر، جناب محمد طیب، محمد طاہر، حافظ محمد صدیق اور قاری سعید احمد صاحب کے علاوہ تقریباً ۱۵ کارکنوں نے اجلاس میں شرکت کی۔ رات دفتر مجلس احرار اسلام چیچہ وطنی میں قیام ہوا۔ ۲۳ فروری کو صبح عارف والا روانہ ہوئے۔ احباب سے ملاقات کے بعد پاکپتن پہنچے۔ یہاں احرار کارکن محترم عطاء اللہ صاحب کے مرحوم بہنوئی پروفیسر ریاض احمد کی شہادت پر تعزیت کی۔ بہاولنگر میں محترم حکیم عبدالغفور صاحب کے "کاشانہ معاویہ" پر احرار کارکنوں کا اجلاس تھا۔ مولانا انیس الرحمن کے علاوہ تمام مقامی احرار کارکن بھی اس میں شریک تھے۔ اجلاس میں اہم امور پر مشورہ و تبادلہ خیالات کے بعد حاصل پور پہنچے۔ یہاں قائم پور، گودرمی، شعلی غربی اور حاصل پور شہر کی جماعتوں کے ذمہ دار حضرات سراپا انتظار تھے۔ محترم ابوسفیان حاجی محمد اشرف تائب کے آستانہ پر اجلاس ہوا۔ محترم کفایت اللہ، مولانا محمد زمان، حافظ ہارون الرشید، مہر مشتاق احمد، حافظ مشتاق احمد اور دیگر ارکان موجود تھے۔ ان سے مفصل مشورہ کے بعد گڑھا موڑ پہنچے اور یوں مرکزی نگران کمیٹی نے تین دنوں میں یہ تنظیمی دورہ مکمل کیا۔ الحمد للہ تمام شاخوں سے احرار کارکن بھرپور طیاری کے ساتھ شہداء ختم نبوت کانفرنس میں شریک ہوں گے اور ۶ مارچ جمعرات قبل از ظہر مسجد احرار ربوہ پہنچیں گے۔ قبل ازیں سید محمد کفیل بخاری ۱۷ تا ۱۹ فروری راولپنڈی، لاہور اور گجرات کا تنظیمی دورہ بھی مکمل کر چکے ہیں۔

◆ ربوہ میں مسلمان طلباء پر قادیانیوں کا حملہ کھلی غنڈہ گردی ہے ◆ کرنل ایاز اور دیگر قادیانی ملزموں کو فوراً گرفتار کیا جائے ◆ قانون امتناع قادیانیت پر سختی سے عمل کرایا جائے ◆ قادیانیوں کے بارے میں حکومت کی نرم پالیسی کی شدید مزاحمت کریں گے ◆ مسجد احرار ربوہ میں سید عطاء المہیمن بخاری، مولانا منظور احمد چنیوٹی اور دیگر رہنماؤں کا خطاب

مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام ۲۱ فروری کو مسجد احرار ربوہ میں اجتماعی نماز جمعہ ادا کی گئی۔ چینوٹ، ربوہ اور مضافات سے سیکنڑوں مسلمان مشترکہ طور پر اجتماع جمعہ میں شریک ہوئے اور اپنے مطالبات کے حق میں صدائے احتجاج بلند کی۔ نماز جمعہ سے قبل احتجاجی اجتماع سے مجلس احرار اسلام کے مرکزی رہنما اور مدرسہ ختم نبوت ربوہ کے منتظم ابن امیر شریعت سید عطاء المہیمن بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ربوہ میں قانون امتناع قادیانیت کی کھلم کھلا خلاف ورزی ہورہی ہے۔ کرنل (ریٹائرڈ) ایاز احمد قادیانیوں کو عسکری تربیت دے رہا ہے۔ قادیانیوں نے ربوہ میں مسلمان طلباء پر حملہ کرکے طالب علم رہنما عقیل احمد ذاکر اور دیگر طلباء کو زخمی کیا۔ غریب مسلمانوں پر ظلم و ستم ہورہا ہے۔ لیکن ان تمام واقعات و شواہد کے باوجود انتظامیہ قادیانی مجرموں کو گرفتار نہیں کررہی۔ ہم قادیانیوں کے بارے میں حکومت کی نرم پالیسی کی شدید مزاحمت کریں گے۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ حکومت قانون امتناع قادیانیت پر سختی سے عمل کرائے اور ربوہ میں مسلمانوں کے خلاف قادیانیوں کی غنڈہ گردی کا نوٹس لے۔ کرنل ایاز اور دیگر قادیانی ملزموں کو گرفتار کرکے قادیانیوں کی عسکری تنظیم پر پابندی عائد کرے۔

ادارہ دعوت و ارشاد کے مدیر اور نو منتخب رکن صوبائی اسمبلی مولانا منظور احمد چنیوٹی نے نماز جمعہ کے بعد اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ربوہ میں مسلمانوں کے خلاف مسلسل غنڈہ گردی اور قانون شکنی ہمارے لئے ناقابل برداشت ہے۔ قادیانیوں نے ربوہ میں اسلام اور پاکستان کے خلاف جاسوسی کا اڈہ قائم کیا ہوا ہے۔ وہ "اکھنڈ بھارت" کے منصوبے کی تکمیل میں مصروف ہیں۔ حکومت قادیانیوں کی سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھے۔

پنجاب بار کونسل کے رکن ملک رب نواز ایڈووکیٹ نے کہا کہ قادیانی اسلام اور پاکستان کے غدار ہیں وہ ملک میں بد امنی پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ ہم انہیں ایسے مذموم مقاصد میں کبھی کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔

مجلس احرار اسلام کے رہنما پروفیسر خالد شبیر احمد نے کہا کہ مجلس احرار اسلام نے جماعتی طور پر ۱۹۳۰ء کی تحریک کشمیر سے قادیانیوں کا عوامی محاسبہ شروع کیا اور آج ۱۹۹۷ء ہے۔ قادیانیت کے خلاف ہماری جدوجہد کو ۶۷ سال ہوچکے ہیں۔ الحمد اللہ آج پوری دنیا کے مسلمان قادیانیت کے خلاف متحد ہیں۔

اس اجتماع میں مسجد احرار کے خطیب مولانا محمد مغیرہ، مولانا محمد اسحٰق سلیمی، عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری، قاری محمد سالک، حافظ محمد علی، حافظ محمد طاہر اور محمد اسلم بھی شریک تھے۔

اجتماعی جمعہ میں چینوٹ سے ایک بڑا جلوس موٹر سائیکلوں، کاروں اور ویگنوں کے ذریعے مسجد احرار پہنچا۔ اس میں مختلف دینی جماعتوں کے کارکن شریک تھے۔ اجتماع کے اختتام پر ابن امیر شریعت پیر جی سید عطاء المہیمن

بخاری نے مولانا منظور احمد چینوٹی کو رکن اسمبلی منتخب ہونے پر مبارکباد دی اور ان کے اعزاز میں استقبالیہ دیا۔ انہوں نے مولانا منظور احمد چنیوٹی اور ودیگر جماعتوں کے کارکنوں کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر حضرت پیر جی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے نزدیک جمہوریت کفر ہے اور اس کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں۔ ہم دیانت داری کے ساتھ اس عقیدہ پر قائم ہیں کہ اسلام جمہوریت سے نہیں جہاد اور انقلاب کے ذریعے نافذ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ علماء کرام جمہوری جدوجہد کا راستہ ترک کرکے جہاد کی سنت زندہ کریں تو ان شاء اللہ پاکستان میں اسلامی نظام نافذ ہوجائے گا۔

حکومت قرآن و سنت کی بالادستی قائم کرکے ارتداد کی شرعی سزا نافذ کرے قادیانی انگریز کے وفادار اور اسلام کے غدار ہیں

(سید عطاء المہیمن بخاری)

مرزا طاہر اپنے اجداد کی پیروی میں مباہلہ سے فرار ہوگئے ہیں۔

مولانا منظور احمد چینوٹی

چینوٹ میں ۳۲ویں فتح مباہلہ کانفرنس سے سید عطاء المہیمن بخاری، مولانا منظور احمد چینوٹی، مولانا عبدالوارث اور مولانا مسعود احمد سروری کا خطاب

مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی رہنما اور مدرسہ ختم نبوت ربوہ کے منتظم ابن امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ نے کہا ہے کہ نئی منتخب حکومت قرآن و سنت کی بالادستی قائم کرکے ارتداد کی شرعی سزا نافذ کرے۔ (مرزا غلام قادیانی کے بقول) قادیانی انگریز کا خود کاشتہ پودا ہیں۔ اس لئے وہ اپنے عقائد و افکار کی رو سے انگریز کے وفادار، ملک وملت کے غدار اور اسلام کے دشمن ہیں۔ موجودہ حکومت اقتصادی و معاشی مسائل کے حل سے ساتھ ساتھ پاکستان کی اساس اسلامی قوانین کے نفاذ اور ان کے تحفظ کا بھی اقدام کرے۔ وہ ۲۶ فروری کو چینوٹ میں فتح مباہلہ کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے مرزا طاہر کے مباہلہ کے چیلنج کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ تمہارے اجداد نے بھی مباہلہ کا چیلنج دیا تھا۔ حضرت پیر مہر علی شاہ اور امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری نے چیلنج قبول کیا اور میدان میں اترے مگر قادیانی مباہلہ سے فرار ہوگئے۔ آج ہم اپنے اکابر کے نقش قدم پر چلتے ہوئے مرزا طاہر کی طرف سے مباہلہ کے چیلنج کو قبول کرکے اس کا انتظار کر رہے ہیں لیکن وہ میدان مباہلہ سے خود ہی راہ فرار اختیار کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا چینوٹی نے مباہلہ کے چیلنج کو قبول کرکے اسلاف کے عمل کی تجدید کی ہے اور میں تائید کرتے ہوئے ان کے ساتھ کھڑا ہوں۔ قادیانی ہمارے مقابلہ میں کبھی نہیں آسکتے۔

ادارہ دعوت وارشاد کے مدیر اور انٹر نیشنل ختم نبوت موومنٹ کے رہنما مولانا منظور احمد چینوٹی نے کہا کہ قادیانی سچے ہیں تو اپنے دعویٰ کے مطابق مرزا طاہر میرے ساتھ مباہلہ کرلے۔ میں نے ۳۴ سال قبل مرزا بشیر الدین کو مباہلہ کی دعوت دی تھی مگر وہ میدان سے فرار ہوگیا تھا آج مرزا طاہر بھی میدان سے بھاگ گیا ہے۔ قادیانی کذاب، کافر اور مرتد ہیں۔ ہم ہر محاذ پر انہیں شکست سے دوچار کریں۔

کانفرنس سے مولانا عبدالوارث، مولانا مسعود احمد سروری اور دیگر علماء نے بھی خطاب کیا۔

٭ ٭

گوجرہ میں ۷۹ قادیانیوں کا قبول اسلام

نواحی گاؤں کھتو والی کے ایک نومسلم خاندان پر چند روز قبل قادیانیوں نے حملہ کردیا تھا۔

''قادیانی ایکشن'' سے نفرت کا اظہار کرتے ہیں، مزید قادیانی مسلمان ہوگئے۔

گوجرہ (نامہ نگار) گوجرہ کے نواحی چک نمبر ۳۱۲ ج ب کھتو والی میں ۷۹ مرد و خواتین نے اپنے بچوں سمیت مرزائیت سے تائب ہوتے ہوئے اسلام قبول کرلیا ہے۔ یاد رہے کہ چند روز پیشتر مذکورہ گاؤں کے قادیانیوں نے نومسلم ہونے والے قادیانیت سے ناطہ توڑنے والے ایک خاندان پر مسلح ہو کر حملہ بول دیا تھا اور ان کی خواتین کی تذلیل کرتے ہوئے انتہائی گھٹیا سلوک کا مظاہرہ کیا تھا۔ نومسلم مرد و خواتین کو فائرنگ سے زخمی کرنے کے علاوہ دو نوجوانوں کو اغواء کرلیا گیا تھا۔ جس پر نفرت کا اظہار کرتے ہوئے چک ہذا کے مزید ۷۹ مرد اور خواتین نے اسلام قبول کرلیا ہے۔ مقامی قائدین اہلسنت و ختم نبوت نے موقع پر جاکر نومسلم خاندانوں کو اپنے بھرپور تعاون کا یقین دلایا ہے۔ اور غنڈہ گردی کرنے والے قادیانیوں کے خلاف اپنی مہم جاری رکھنے کا اعلان کیا ہے۔ واضح رہے کہ چک ہذا میں پیشتر ۶۰ مرد و خواتین نے اسلام قبول کیا۔ نوائے وقت لاہور ۲۲ فروری ۱۹۹۷ء

مرزائیت سے تائب ہوکر مسلمان ہونے والے بھائیوں کو ہم اپنی جماعت مجلس احرار اسلام اور تمام مسلمانوں کی طرف سے مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ انہیں ہر قسم کے اخلاقی اور دینی تعاون کا یقین دلاتے ہیں ہم حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ نومسلم نوجوانوں کو اغوا کرنے والے قادیانیوں پر مقدمہ قائم کرکے انہیں گرفتار کیا جائے اور اس گاؤں میں نومسلموں کا تحفظ یقینی بنایا جائے۔ (ادارہ)

٭ ٭

جامع مسجد ختم نبوت (دار بنی ہاشم ملتان) کی تعمیر

جامع مسجد ختم نبوت (مدرسہ معمورہ، دار بنی ہاشم ملتان کی بالائی منزل زیر تعمیر ہے۔ اخراجات کا تخمینہ چار لاکھ روپے ہے۔

اہل خیر مسجد کی تعمیر میں نقد یا سامان کی صورت میں زیادہ سے زیادہ حصہ لے کر اجر حاصل کریں۔

بذریعہ چیک، ڈرافٹ یا منی آرڈر: سید عطاء المحسن بخاری دار بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان

اکاؤنٹ نمبر 29932، حبیب بینک حسین آگاہی ملتان پاکستان